استخارہ

حقیقت، حکمت، حکم

طریقہ، تعداد

مطلب، اہمیت، فضیلت

خود یا کسی اور سے

کن کاموں کے لیے

اثرات ونتائج

مرتب

مفتی منیر احمد صاحب

فاضل: جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی

استاذ معہد العلوم الاسلامیۃ (رجسٹرڈ)

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں}

◀ کتاب کا نام : استخارہ

◀ مرتب : مفتی منیر احمد

◀ تاریخ طباعت : محرم الحرام 1439ھ اکتوبر 2017ء

◀ ناشر : ادارہ احیاءِ علومِ نبوت

◀ ای میل : maahdpc@gmail.com

◀ ویب سائٹ : Almuneer.pk

◀ فیس بک : MuftiMuneerAhmadOfficial

◀ ٹیلی گرام : Mufti Muneer@alfalah

ملنے کا پتہ

دارالکتب

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد، کراچی

فون نمبر: 0331-2607204 - 0331-2607207

مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

استخارہ

(1) استخارہ کی حقیقت، حکمت، حکم

(2) استخارہ کا معنیٰ و مطلب

(3) استخارہ کی اہمیت، فضلیت

(4) استخارہ کا طریقہ

(5) مختصر استخارہ

(6) استخارہ کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟

(7) استخارہ خود کرنا چاہیے یا دوسرے سے کرانا چاہیے؟

(8) کن کاموں کے لیے استخارہ کیا جا سکتا ہے کن کاموں کے لیے نہیں؟

(9) استخارہ کے اثرات و نتائج

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(1) استخارہ کی حقیقت،حکمت اور بندوں کو اس کا حکم

انسان کسی معاملے کے موجودہ خیر وشر کو تو جان لیتا ہے، مستقبل کے نتائج اُس کی نگاہ سے اُوجھل ہوتے ہیں اور موجودہ خیر وشر میں بھی بسا اوقات خیر کا ایک پہلو اُس کے سامنے ہوتا ہے شر کے بیسیوں پہلو اُس کی نگاہوں سے اُوجھل ہوتے ہیں اور کبھی شر کا ایک پہلو سامنے ہوتا ہے اور خیر کے بیسیوں پہلو سامنے نہیں ہوتے۔

- پھر عموماً انسان اپنے معاملات کی بنیاد اپنے اسی ناقص علم و تجربہ کی بنیاد پر رکھتا ہے۔انسان کا علم اور تجربہ ناقص ہے اور یہ بات واضح ہے کہ ناقص علم و تجربہ کی روشنی میں کیے جانے والے کاموں میں ہمیشہ کامیابی، بہتری، صحیح اور درست نتائج کی توقع رکھنا غلط ہے۔

المنیر مرکز تعلیم و تربیت MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

- اب انسان اپنے معاملات میں ناکامی کا منہ نہ دیکھے، بُرے نتائج سے بچ جائے، اُس کے لیے شریعت نے ہمیں استخارہ کا حکم دیا ہے، اپنے کاموں میں استخارہ کرنا مستحب ہے۔
- جس کی حقیقت اور روح یہ ہے کہ بندہ اپنی عاجزی اور بے علمی کا احساس اور اعتراف کرتے ہوئے اپنے کاموں کے اچھے بُرے نتائج میں اپنے علیم کُل وخبیر کُل اور قادر مطلق مالک سے رہنمائی اور مدد چاہتا ہے کہ اے اللہ اس معاملہ کا خیر وشر مجھے تو نہیں معلوم ہیں جو آپ کے نزدیک بہتر ہو اُسی کی رہنمائی کر دیجیے، وہی میرے لیے مقدر کر دیجیے، گویا بندہ اپنے مقصد کو، ارادوں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی میں فنا کر دیتا ہے۔

الغرض استخارہ کی حقیقت کامل تفویض وتوکل اور قضاء وقدر کے فیصلوں پر رضامند ہو جانا ہے۔

(آپ کے مسائل اوران کا حل:220/4)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

بندے کے ذمے جو کام تھا وہ اس نے کرلیا اور اپنے آپ کو حق تعالیٰ کے علم محیط اور قدرت کاملہ کے حوالے کردیا، گویا استخارہ کرنے سے بندہ اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوگیا۔

(دورحاضر کے فتنے اوران کا علاج)

● اور جب بندہ اپنے تمام چھوٹے بڑے کاموں میں بار بار استخارہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتا، اللہ تعالیٰ ہی سے پوچھتا ہے، اُسی پر بھروسہ کرتا ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی رہنمائی اور مدد نہ کریں؟

استخارہ کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے حالات پیدا کردیے جاتے ہیں کہ پھر وہی ہوتا ہے جس میں اُس کے لیے بہتری ہے۔

● اُس کے برخلاف جو شخص اپنے معاملات میں اپنے علم، تجربہ ہی کو بنیاد بناتا ہے، اسی پر بھروسہ کرتا ہے تو ایسے شخص کے کاموں میں نہ اللہ تعالیٰ رہنمائی کرتے ہیں نہ مدد کرتے

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن

ہیں کہ جب بندہ نے اللہ تعالیٰ کو کچھ سمجھا ہی نہیں اُس کی رہنمائی اور مدد کی ضرورت ہی محسوس نہ کی تو اُس کی رہنمائی اور مدد کیوں کی جائے؟

(معارف الحدیث بتغییر: صلوٰۃ/صلوٰۃ الاستخارۃ)

(2) استخارہ کا معنیٰ ومطلب

استخارہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنیٰ ہیں: ''خیر اور بھلائی طلب کرنا۔''

شریعت کی اصطلاح میں اس کا مطلب ہے کہ ''اپنی تدبیر اور کوشش کے رخ کو نماز یا دعا کے ذریعہ اس طرف پھیر دینا جس میں اللہ کے علم کے مطابق بہتری اور خیر ہو''

(الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ)

(3) استخارہ کی اہمیت وفضیلت

- حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اُسی اہتمام سے سکھاتے تھے جس اہتمام سے قرآن مجید کی سورتوں کی تعلیم فرماتے تھے۔(بخاری:5903)

- حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"آدمی کی سعادت اور خوش بختی میں یہ شامل ہے کہ وہ (اپنے اہم معاملات میں) اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا کرے اور آدمی کی بدبختی کی ایک پہچان یہ ہے کہ وہ استخارہ کرنا چھوڑ دے۔" (احمد،ابویعلی،حاکم،ترمذی)

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا اور جو مشورہ کرتا ہے اُسے شرمندگی وندامت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور جو میانہ روی سے خرچ کرتا ہے وہ فقیر نہیں ہوتا۔"
(الجامع الصغیر ومجمع الزوائد:38/2)

نوٹ: یہ حدیث انتہائی ضعیف ہے۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(4) استخارہ کا طریقہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ ایسے ہی اہتمام سے سکھاتے تھے جس اہتمام سے ہمیں قرآن مجید کی سورت سکھاتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے (اور اُس کے نتیجہ کے بارے میں فکرمند ہو تو اُس کو اس طرح استخارہ کرنا چاہیے کہ)

- وہ پہلے دو نفل پڑھے

(مکروہ وقت کا خیال رکھیں اس میں نہ پڑھیں، اس کے علاوہ جن جن اوقات میں نوافل پڑھ سکتے ہیں استخارہ کی نماز بھی پڑھ سکتے ہیں، سنت، تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد کی نمازوں میں بھی استخارہ کی نیت کر سکتے ہیں لیکن علیحدہ سے پڑھنا اولیٰ ہے۔ مظاہر حق: 834/1

پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنا بہتر ہے۔ الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ: 245/3)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

- اس کے بعد اس طرح دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کے ذریعہ خیر چاہتا ہوں، آپ کی قدرت کے ذریعہ قوت چاہتا ہوں اور آپ کے بڑے فضل کا آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ تو ہر کام کی قدرت رکھتے ہیں اور میں

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

کسی بھی کام کی قدرت نہیں رکھتا آپ سب کچھ جانتے
ہیں اور میں کچھ نہیں جانتا اور آپ ہی تمام پوشیدہ باتوں
کو خوب اچھی طرح جاننے والے ہیں۔ یا اللہ! اگر
آپ کے علم میں یہ کام (اس کام/کاموں کو ذہن میں رکھیں
جن کے لیے استخارہ کررہے ہیں) میرے دین، میری دنیا
اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہو تو اس کو
میرے لیے مقدر فرمادیجیے اور آسان بھی فرمادیجیے پھر
اس میں میرے لیے برکت بھی دے دیجیے۔ اگر آپ
کے علم میں یہ کام (اس کام/کاموں کو ذہن میں رکھیں جن
کے لیے استخارہ کررہے ہیں) میرے دین، میری دنیا اور
انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر نہ ہو تو اس کام کو مجھ
سے الگ رکھیے اور مجھے اس سے روک دیجیے اور جہاں
بھی جس کام میں بھی میرے لیے بہتری ہو وہ مجھے
نصیب فرمادیجیے پھر مجھے اس کام سے راضی اور مطمئن

کر دیجیے۔

(رواہ البخاری، باب ماجاء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ، رقم:1162)

(5) مختصر استخارہ

بسا اوقات اچانک کوئی کام سامنے آجاتا ہے اور فوری فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے اتنی مہلت نہیں ملتی کہ باقاعدہ استخارہ کی دو رکعتیں اور طویل دُعا پڑھی جائے تو ایسے وقتی اور ہنگامی موقع کے لیے خود نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے چند دُعائیں تلقین فرمائی ہیں ان میں سے جو دُعا یاد ہو اس وقت استخارہ کی نیت سے وہ دُعا پڑھ لیں۔

1) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے مجھے یہ دُعا تلقین فرمائی

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِی رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

''اے اللہ! میرے دل میں وہ ڈال جس میں میرے لیے بھلائی اور بہتری ہو اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچا اور اپنی پناہ میں رکھ۔''

(جامع ترمذی:3405،معارف الحدیث:287/5،دعوات: 248)

2) حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ

اے اللہ میرے لیے خیر/ بھلائی کا فیصلہ فرمادیجیے جو بات باعثِ خیر ہو اس کی رہنمائی فرمادیجیے اور جو میرے حق میں بہتر ہو وہی میرے لیے چُن لیجیے، پسند فرمالیجیے۔ (ترمذی:3438،فتاویٰ دار العلوم زکریا:408/2)

3) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ یہ دُعا مانگو

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے (سیدھی راہ دکھا کر) ہدایت یافتہ بنا دیجیے اور میرے اعمال و افعال کو درست فرما کر مجھے سیدھا کر دیجیے۔

(مسلم:4904،مظاہر حق: دعوات، جامع الدعاء: رقم 4)

● مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحبؒ کا ساری عمر کا یہ معمول تھا کہ جب کبھی کوئی ایسا معاملہ پیش آتا جس میں فوراً فیصلہ کرنا ہوتا تو وہ چند لمحوں کے لیے آنکھ بند کر لیتے، اب جو شخص مفتی صاحب کی عادت سے واقف نہ ہوتا اُس کو معلوم ہی نہ ہوتا کہ یہ آنکھ بند کر کے آپ کیا کام کر رہے ہیں لیکن حقیقت میں وہ آنکھ بند کر کے ذرا سی دیر میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیتے اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے مذکورہ دُعاؤں کے ذریعہ مختصر استخارہ کر لیتے تھے۔

(اصلاحی خطبات:167/10)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(6) استخارہ کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟

استخارہ میں اصل دل کا رجحان ہے اگر خیر کی طرف میلان ایک مرتبہ کے استخارہ ہی میں ہوگیا تو اب مزید استخارہ کی ضرورت نہیں اگر ایک مرتبہ کے استخارہ سے کسی جانب دل کا رجحان نہیں ہوا تو سات مرتبہ استخارہ کرلیں بلکہ اس سے بھی زیادہ استخارہ کرسکتے ہیں، بعض اکابر چالیس دن بھی استخارہ کرتے رہے ہیں۔ (آپ کے مسائل اوران کا حل: 223/4)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا اے انس! جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ کرلیا کرو، اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اُسی میں بھلائی ہے۔

(کنزالعمال: الصلوٰۃ، النوافل: رقم 21535، الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ، فتاویٰ دارالعلوم زکریا: 407/2، مظاہر حق: 834/1، رحمۃ اللہ الواسعۃ)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(7) استخارہ خود کرنا چاہیے یا دوسروں سے کرانا چاہیے؟

کسی صحیح العقیدہ نیک شخص سے استخارہ کرانا اگرچہ جائز ہے لیکن حدیث شریف میں استخارہ کا جو طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُمّت کو سکھایا ہے اس میں یہی ہے کہ جس کو کوئی کام پیش آئے وہ خود استخارہ کرے

(بخاری، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

لہٰذا سنت طریقہ یہی ہے کہ انسان خود استخارہ کرے اور اسی میں زیادہ فائدہ ہے کیونکہ استخارہ درحقیقت اللہ تعالیٰ سے دُعا کرنا ہے اور دُعا جتنی دل کی گہرائی سے ہوگی اتنی قبولیت کے قریب ہوگی اور جس آدمی کا معاملہ ہے جتنی دل کی گہرائی سے وہ دُعا کرے گا دوسرا نہیں کرسکتا

نیز جب انسان کسی کو اپنا بڑا سمجھتا ہے اور ہر کام میں اس

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سے پوچھ پوچھ کر چلتا ہے تو بڑے کو بھی اس پوچھ پوچھ کر چلنے والے سے تعلق ہوجاتا ہے ایسے ہی جب انسان خود استخارہ کرے گا تو ہر مرتبہ کے استخارہ پر اسے اللہ تعالیٰ کا تعلق نصیب ہوگا، یہ بات کسی دوسرے سے استخارہ کرانے میں حاصل نہ ہوگی۔(اصلاحی خطبات بتغیر :160/10)

باقی یہ سوچنا کہ استخارہ کرنا تو بزرگوں کا کام ہے ہم تو گناہ گار لوگ ہیں ہمارے استخارہ کا کیا اعتبار؟ یہ خیال دو وجہ سے درست نہیں۔

پہلی وجہ یہ کہ گناہوں سے بچنا آپ کے اختیار میں ہے، مسلمان ہوکر کیوں گناہ گار رہیں؟ گناہ صادر ہوگیا تو صدق دل سے توبہ کر لیجیے، بس گناہوں سے پاک ہوگئے، گناہ گار نہ رہے، نیک لوگوں کے زمرے میں شامل ہوگئے، توبہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے پاک کردیا، اب اللہ کی اس رحمت

کی قدر کریں اور آیندہ جان بوجھ کر گناہ نہ کریں۔
دوسری وجہ یہ کہ استخارہ کے لیے شریعت نے تو کوئی ایسی شرط نہیں لگائی کہ استخارہ گناہ گار انسان نہ کرے، کوئی اللہ کا ولی ہی کرے، جو شرط شریعت نے نہیں لگائی، آپ اپنی طرف سے کیوں بڑھاتے ہیں؟ شریعت کی طرف سے تو صرف یہ حکم ہے کہ جس کی حاجت ہو وہ استخارہ کریں خواہ وہ گناہ گار ہو یا نیک جیسا بھی ہو خود کریں۔

(خطبات الرشید: 52/1، فتاویٰ دار العلوم زکریا: 406/2)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(8) کن کاموں کے لیے استخارہ کیا جا سکتا ہے کن کاموں کے لیے نہیں؟

1) جو کام حرام، مکروہ ہیں: ایسے کاموں میں استخارہ بھی حرام یا مکروہ ہے۔

2) جو کام فرض یا واجب ہیں: جیسے فرض حج وغیرہ

ان میں یہ استخارہ کہ یہ فرض/ واجب کام کروں یا نہ کروں، یہ تو نہیں کیا جائے گا ہاں اس بات کا استخارہ درست ہے کہ حکومت کے ذریعہ کروں یا پرائیویٹ، نیز کس گروپ کے ساتھ کروں۔

3) جو کام مندوب ہیں: یعنی جن کا کرنا شریعت میں پسندیدہ ہے ان جیسے کاموں میں یہ استخارہ کیا جائے گا کہ دو مندوب کاموں میں سے کس کو کروں؟ کس کو چھوڑوں؟ یا دونوں میں سے پہلے کون سا کروں؟ بعد میں کون سا کروں؟ اور اگر ایک ہی صورت ہو تب یہ استخارہ نہیں کیا جائے گا کہ یہ مندوب کام کروں یا نہ کروں؟ بلکہ اس کو کیا جائے گا

4) جو کام مباح اور اہم ہیں: یعنی جن کے کرنے میں نہ ثواب ہے نہ گناہ ہے اور اس بات میں تردد ہے کہ ان کے کرنے میں خیر ہے یا نہ کرنے میں مثلاً سفر کا ارادہ یا تجارت شروع کرنے کا خیال ہے، نکاح کرنا چاہتے ہیں یا اسی قسم کے دوسرے مباح

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

کام تو ایسے موقع پر مناسب اور بہتر یہ ہے کہ وہ کام کیا جائے یا نہیں اس کے لیے استخارہ کو اپنا رہبر ومشیر بنایا جائے۔

(9) استخارہ کے اثرات ونتائج

• خواب نظر آنا ضروری نہیں

عام طور پر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ استخارہ کرنے کے بعد کوئی خواب نظر آتا ہے اور اس خواب کے اندر ہدایت دی جاتی ہے کہ فلاں کام کرو یا نہ کرو۔

خوب سمجھ لیں کہ حضور اقدس ﷺ سے استخارے کا جو مسنون طریقہ ثابت ہے اس میں اس قسم کی کوئی بات نہیں بلکہ بعض مرتبہ خواب میں رہنمائی کردی جاتی ہے اور بعض مرتبہ ایسا نہیں ہوتا (اصلاحی خطبات بتغییر :158/10)

• دل کا رجحان ضروری نہیں

بعض حضرات یہ سمجھتے ہیں کہ استخارہ کرنے کے بعد خود انسان

المنبر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

کے دل کا رجحان ایک طرف ہوجاتا ہے بس جس طرف رجحان ہوجائے وہ کام کرلینا چاہیے اور بکثرت ایسا رجحان ہوبھی جاتا ہے لیکن یہ بھی کوئی ضروری نہیں۔

- **استخارے کے بعد جو کام بھی کیا جائے گا اس میں خیر ہوگی**

بالفرض دل میں اگر کسی ایک طرف رجحان نہ بھی ہو بلکہ دل میں کشمکش موجود ہو تب بھی استخارے کا مقصد حاصل ہوگیا

اس لیے کہ بندے کے استخارہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ وہی کرتے ہیں جو اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے استخارے کی برکت سے ایسے حالات پیدا ہوجاتے ہیں کہ انسان وہی چیز اختیار کرتا ہے جس میں بندے کے لیے خیر ہوتی ہے بعض اوقات انسان ایک کام کو بہت اچھا سمجھ رہا ہوتا ہے لیکن چونکہ اس میں خیر نہیں ہوتی لہٰذا اس کام میں استخارہ کرنے کی برکت سے اچانک رکاوٹیں پیدا ہوجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو اس بندے سے پھیر دیتے ہیں۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(اصلاحی خطبات بتغییر :161/10، الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ :246/3)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا ایک ارشاد ہے:

فرماتے ہیں کہ بعض اوقات انسان اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرتا ہے (کہ جس کام میں میرے لیے خیر ہو وہ کام ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ کام اختیار فرما دیتے ہیں جو اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے (لیکن ظاہری اعتبار سے وہ کام اس بندے کی سمجھ میں نہیں آتا) تو بندہ اپنے پروردگار پر ناراض ہوتا ہے (کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تو یہ کہا تھا میرے لیے اچھے کام تلاش کیجیے لیکن جو کام ملا وہ تو مجھے اچھا نظر نہیں آرہا ہے، اس میں تو میرے لیے تکلیف اور پریشانی ہے) لیکن کچھ عرصے کے بعد جب انجام سامنے آتا ہے تو اس کو پتہ چلتا ہے کہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے میرے لیے جو فیصلہ کیا تھا وہی میرے حق میں بہتر تھا۔

(کتاب الزہد لابن مبارک، زیادات الزہد لنعیم بن حماد، باب

فی الرضا بالقضاء:32)

ایک اور حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اپنے معاملات میں استخارہ کرتا ہے وہ کبھی ناکام نہیں ہوگا اور جو اپنے کاموں میں مشورہ کرتا ہے وہ کبھی نادم اور پشیمان نہیں ہوگا (کہ میں نے یہ کام کیوں کرلیا یا میں نے یہ کام کیوں نہیں کیا) (مجمع الزوائد:96/8)

مطلب اس کا یہی ہے کہ انجام کار استخارہ کرنے والے کو ضرور کامیابی ہوگی چاہے کسی موقع پر اس کے دل میں یہ خیال بھی آجائے کہ جو کام ہوا وہ اچھا نہیں ہوا۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

{ مفتی منیر احمد صاحب کی تالیفات ورسائل }

1	محرم کے فضائل واحکام (کتابچہ)	13	رہنما کورسز
2	ربیع الاول کے فضائل واحکام (کتابچہ)	14	تواضع اور عاجزی (بچوں کے لیے)
3	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (سوالا جوابا)	15	بردباری اور درگزر کرنا (بچوں کے لیے)
4	فہمِ سنت کورس	16	نصاب ''مفاتیح الخیر''
5	فہمِ شعبان کورس	17	کتابِ زندگی
6	فہمِ رمضان کورس (مطبوعہ)	18	نحو (نقشوں کی شکل میں)
7	فہمِ قربانی کورس (مطبوعہ)	19	طلاق کے اصول وضوابط
8	حج وعمرہ کی جنایات	20	ہماری پریشانیوں کا حل
9	علم دین سیکھنے کا صحیح طریقہ	21	استخارہ (کتابچہ)
10	فہمِ دین کورس (بڑوں کے لیے)	22	مسائل حیض واستحاضہ (نقشوں کی مدد سے)
11	فہمِ دین کورس (خواتین کے لیے)	23	مسائل میراث (نقشوں کی مدد سے)
12	فہمِ دین کورس (بچوں کے لیے)	24	حیات المسلمین (سوالاً جواباً)

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مولانا منیر احمد صاحب جامع مسجد الفلاح نارتھ ناظم آباد نے بھی میرے علم کی حد تک
قابل قدر مختصر کورسز ترتیب دیئے ہیں اور ان سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔
(مفتی ابولبابہ۔ضرب مومن)